از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب اسٹیٹ سول سپلائیز کارپوریشن، لمیٹڈ،

چنڈی گڑھ اور دیگران

بنام

نریندر سنگھ نروش

تاریخ فیصلہ: 10 اپریل 1997

[کے۔ راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

بدانتظامی - انکوائری کی گئی - برطرفی کے بجائے عہدے میں تنزلی (Reduction in rank) کا حکم دیا گیا-عدالت عالیہ نے قرار دیا کہ اگرچہ بدانتظامی ثابت ہو چکی تھی، لیکن سزا غیر متناسب تھی اور دو انکریمنٹس روکنے کا حکم دیا-اپیل پر فیصلہ دیا گیا کہ بدانتظامی ایک سنگین جرم ہے اور عہدے میں تنزلی کی سزا بہت ہلکی ہے، ہائی کورٹ نے سزا کو کم کرنے میں بالکل غلطی کی جو کہ قانوناً جائز نہیں ہے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 273 سال 1988

1987 کے سی ڈبلیو پی نمبر 2968 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 19.11.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم ایس گجرال، محترمہ جے ایس وڈ، منوج وڈ اور ابراہم این اے۔

جواب دہندہ کے لیے جے ڈی جین (این پی)۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے رٹ پٹیشن نمبر 87/2968 مورخہ 19.11.1987 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

کیس کو نمٹانے کے لیے چند حقائق ضروری ہیں کہ جب مدعا علیہ پنجاب دیوانی سپلائیز کارپوریشن میں انسپکٹر کے طور پر کام کر رہا تھا، اسے حکومت کی طرف سے خریدی گئی گندم کا انچارج بنایا گیا اور اس کی طرف سے وزن کیا گیا۔ 1980 میں جب وہ پٹیالہ میں کام کر رہے تھے، انہیں گندم کے تھیلوں کو بھوسے سے بھرنے اور اس طرح گندم کے بڑے ذخیرے کا غلط استعمال کرتے ہوئے پایا گیا۔ نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے حکام نے انکوائری کے بعد دو انکریمنٹس روک دیے اور انہیں پٹیالہ ضلع کے گوگھا منتقل کر دیا گیا۔ تھریٹ نے بھی اس بد عملی کو دہرایا۔ اس کے نتیجے میں، 24 اپریل 1985 کو ان پر چارج شیٹ جاری کی گئی۔ اس کے خلاف لگائے گئے الزامات درج ذیل ہیں:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

"(a)1984-85 کی نئی گندم کو گوداموں میں مسترد شدہ گندم کے 1557 تھیلوں کے ساتھ تبدیل کرنے اور گندم کے ذخیرے کے تصرف بے جا اور چمکانے کے لیے شری گرمیل سنگھ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے۔

(b) شری گرمیل سنگھ انسپکٹر کے ساتھ مل کر 17 گانٹھوں اور 242 'اے' کلاس تھیلوں کے تصرف بے جا کے لیے۔

(c)1292-3200 کوئنٹل گندم کے تصرف بے جا اور اس کی چاپلوسی کے لیے جو مختصر طور پر شیعہ گرمیل سنگھ نے گرمیل سنگھ کے ساتھ مل کر چارج سنبھالتے ہوئے دی تھی۔

گرمیل سنگھ کو علیحدہ چارج شیٹ دی گئی۔"

انکوائری کرنے کے بعد، انہیں ملازمت سے برخاست کرنے کے بجائے، حکام نے ان کے انسپکٹر کے عہدے کو کم کر کے سب انسپکٹر کر دیا جسے عدالت عالیہ میں چیلنج کیا گیا۔ متنازعہ حکم میں، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ سزا غیر متناسب تھی، حالانکہ بد عملی ثابت ہوئی تھی۔ اس کے بجائے اسے دو انکریمنٹس کا اسٹاپ دیا جانا چاہیے۔ اس نتیجے کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، یہ اپیل دائر کی گئی۔

اس طے شدہ قانونی موقف کے پیش نظر کہ تادیبی اتھارٹی، بد عملی کی شدت کی بنیاد پر، صورتحال کے مطابق مناسب تادیبی عائد کرنے کا اختیار رکھتی ہے، عدالت عالیہ واپسی کی تادیبی میں مداخلت کرنے میں بلا جواز ہے، جیسا کہ حکومت نے سب سے زیادہ نرم رویہ اختیار کیا تھا۔ سزا کی نوعیت بد عملی کی شدت پر منحصر ہے۔ چونکہ زیر بحث بد عملی ایک سنگین ہے اور

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خود واپسی کی سزا بہت زیادہ نرم ہے، لہذا عدالت عالیہ سزا کو کم کرنے میں مکمل طور پر غلط ہے جس کی قانون میں کوئی ضرورت نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ چونکہ مدعا علیہ پیش نہیں ہو رہا ہے، اس لیے کوئی قیمت نہیں ہے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document